ہیں اور ایرانی بھی - کیا ستم ہے کہ مار دھاڑ نہایت بہیمیت سے کی گئی، عورتوں اور بچوں کو درندوں کی طرح مارا گیا - عجیب حادثہ ہے کہ اسرائیل بھی فلسطینیوں کا دشمن ہے، لبنان کے فلانجی عیسائی بھی اور شیعہ عمل گروپ بھی - خدا نہ کرے مگر شاید فلسطینیوں کی اس بات پر گرفت ہوئی ہے کہ انہوں نے اسلامی نظریہ و کردار کا راستہ اختیار کر کے مسلمانانِ عالم سے اپیل کرنے کے بجائے محض ایک مظلوم عرب قوم کے تصور سے پالیسیاں بنائیں - لیکن اس سے شیعہ عمل گروپ کی حرکتِ شنیع میں کوئی فرق نہیں آتا -

اب شام کی سنیے :

۵۰ سیاسی قیدی جن میں ۱۵ فوجی افسر تھے، گذشتہ ۱۰ ر جون کو شیخ مسکین نامی جیل خانے میں ہلاک کر دیئے گئے - سرکاری اعلان کے مطابق وہ جیل سے فرار ہونے کے لیے جمع ہوتے تھے - حالانکہ حقیقتہً ان کو جیل والوں نے خود ایک میدان میں جمع کیا، پھر ان کو نشانہ تعذیب بنایا اور آخر میں گولیاں مار کر ہلاک کر دیا گیا - بریگیڈیر جنرل نصیف جو " دمشق کے قسائی " کے نام سے مشہور ہیں - وہ موقع پر اس خونی ڈرامے کے خود ڈائریکٹر تھے -

ٹیونس میں اسلامی تحریک کے لیے ۳ سالہ دَورِ تشدد ابھی پورا ہوا ہے - اب تحریک پھر اُبھر آئی ہے - جس کا مقصد ملک کے سیاسی و اجتماعی مسائل کو اسلام کے مطابق حل کرنا ہے - ۶ ر جون ۱۹۸۱ء کو تحریک شروع ہوئی - اور اب ۶ ر جون ۱۹۸۵ء کو پھر نمودار ہوئی ہے -

راشد الغنوشی (رہا شدہ نوجوان لیڈر) کا کہنا ہے کہ اگر داخلی افتراق و تصادم اور پاور بلاکوں کی ریشہ دوانیوں سے بچنا ہے تو سوائے اسلام کے کوئی راہ فلاح نہیں - تحریک اسلامی کھلی اور جمہوری کشمکش چاہتی ہے، مگر غنوشی کی پارٹی کو اول روز سے الاتجاہ الاسلامی کے نام سے رجسٹرڈ نہیں کیا جا رہا - درآنحالیکہ ماسکو کی کمیونسٹ پارٹی کو کام کی اجازت حاصل ہے - گورنمنٹ چاہتی ہے کہ ایک تو لفظ " اسلام " کو نام سے نکال دیا جائے، دوسرے مسجدوں میں کام نہ کیا جائے - محض غیر سیاسی کلچرل تنظیم کی حیثیت سے جماعت رجسٹرڈ کی جا سکتی ہے - ساری رکاوٹوں کے باوجود پارٹی عملاً (DE - FACTO) موجود ہے -

ہم خیال طلبہ نے ایک کانفرنس گذشتہ اپریل میں طلب کی - اس میں ۱۵ ہزار طلبہ شریک ہوئے -